**Tafseer Surah Hujurat**

**﷽**

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

In the Name of Allah, the Most Compassionate, the Ever-Merciful

یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تُقَدِّمُوۡا بَیۡنَ یَدَیِ اللّٰہِ وَ رَسُوۡلِہٖ وَ اتَّقُوا اللّٰہَ ؕ اِنَّ اللّٰہَ سَمِیۡعٌ عَلِیۡمٌ ﴿۱﴾

1. O believers! Do not step ahead of Allah and His Messenger ([blessings and peace be upon him] in any matter) and keep fearing Allah (lest some discourtesy should occur displeasing the Messenger [blessings and peace be upon him]). Surely, Allah is All-Hearing, All-Knowing.

یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَرۡفَعُوۡۤا اَصۡوَاتَکُمۡ فَوۡقَ صَوۡتِ النَّبِیِّ وَ لَا تَجۡہَرُوۡا لَہٗ بِالۡقَوۡلِ کَجَہۡرِ بَعۡضِکُمۡ لِبَعۡضٍ اَنۡ تَحۡبَطَ اَعۡمَالُکُمۡ وَ اَنۡتُمۡ لَا تَشۡعُرُوۡنَ ﴿۲﴾

2. اے ایمان والو! تم اپنی آوازوں کو نبیِ مکرّم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی آواز سے بلند مت کیا کرو اور اُن کے ساتھ اِس طرح بلند آواز سے بات (بھی) نہ کیا کرو جیسے تم ایک دوسرے سے بلند آواز کے ساتھ کرتے ہو (ایسا نہ ہو) کہ تمہارے سارے اعمال ہی (ایمان سمیت) غارت ہو جائیں اور تمہیں (ایمان اور اعمال کے برباد ہوجانے کا) شعور تک بھی نہ ہوo

2. O believers! Do not raise your voices above the voice of the Prophet (blessings and peace be upon him), and (also) do not speak to him so loud as you are loud when you speak to one another (lest) all your actions should come to nothing (including your faith), and you are not even aware (that your faith and all pious works have been wrecked).

(al-Hujurat, 49 : 2)

اِنَّ الَّذِیۡنَ یَغُضُّوۡنَ اَصۡوَاتَہُمۡ عِنۡدَ رَسُوۡلِ اللّٰہِ اُولٰٓئِکَ الَّذِیۡنَ امۡتَحَنَ اللّٰہُ قُلُوۡبَہُمۡ لِلتَّقۡوٰی ؕ لَہُمۡ مَّغۡفِرَۃٌ وَّ اَجۡرٌ عَظِیۡمٌ ﴿۳﴾

3. بیشک جو لوگ رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی بارگاہ میں (ادب و نیاز کے باعث) اپنی آوازوں کو پست رکھتے ہیں، یہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں کو اللہ نے تقوٰی کے لئے چن کر خالص کر لیا ہے۔ ان ہی کے لئے بخشش ہے اور اجرِ عظیم ہےo

3. Assuredly, those who keep their voices low in the presence of Allah’s Messenger (out of profound veneration and submissiveness), it is they whose hearts Allah has chosen for Godwariness and permeated with sincerity. For them alone is forgiveness and an immense reward.

اِنَّ الَّذِیۡنَ یُنَادُوۡنَکَ مِنۡ وَّرَآءِ الۡحُجُرٰتِ اَکۡثَرُہُمۡ لَا یَعۡقِلُوۡنَ ﴿۴﴾

4. بیشک جو لوگ آپ کو حجروں کے باہر سے پکارتے ہیں ان میں سے اکثر (آپ کے بلند مقام و مرتبہ اور آدابِ تعظیم کی) سمجھ نہیں رکھتےo

4. Verily, those who call out to you from outside your apartments, most of them do not have the understanding (of your exalted station and incomparable status and polite manners of veneration that are due to you).

وَ لَوۡ اَنَّہُمۡ صَبَرُوۡا حَتّٰی تَخۡرُجَ اِلَیۡہِمۡ لَکَانَ خَیۡرًا لَّہُمۡ ؕ وَ اللّٰہُ غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ﴿۵﴾

5. اور اگر وہ لوگ صبر کرتے یہاں تک کہ آپ خود ہی ان کی طرف باہر تشریف لے آتے تو یہ اُن کے لئے بہتر ہوتا، اور اللہ بڑا بخشنے والا بہت رحم فرمانے والا ہےo

5. And if they had only been patient till you had come out to them, it would have been better for them. And Allah is Most Forgiving, Ever-Merciful.

یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِنۡ جَآءَکُمۡ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ فَتَبَیَّنُوۡۤا اَنۡ تُصِیۡبُوۡا قَوۡمًۢا بِجَہَالَۃٍ فَتُصۡبِحُوۡا عَلٰی مَا فَعَلۡتُمۡ نٰدِمِیۡنَ ﴿۶﴾

قوم کو لاعلمی میں (ناحق) تکلیف پہنچا بیٹھو، پھر تم اپنے کئے پر پچھتاتے رہ جاؤo

6. O believers! If some wicked person brings you any news, inquire thoroughly into its truth (lest) you should cause (undue) harm to a people unknowingly, and later feel regret for what you have done.

6. اے ایمان والو! اگر تمہارے پاس کوئی فاسق (شخص) کوئی خبر لائے تو خوب تحقیق کر لیا کرو (ایسا نہ ہو) کہ تم کسی

وَ اعۡلَمُوۡۤا اَنَّ فِیۡکُمۡ رَسُوۡلَ اللّٰہِ ؕ لَوۡ یُطِیۡعُکُمۡ فِیۡ کَثِیۡرٍ مِّنَ الۡاَمۡرِ لَعَنِتُّمۡ وَ لٰکِنَّ اللّٰہَ حَبَّبَ اِلَیۡکُمُ الۡاِیۡمَانَ وَ زَیَّنَہٗ فِیۡ قُلُوۡبِکُمۡ وَ کَرَّہَ اِلَیۡکُمُ الۡکُفۡرَ وَ الۡفُسُوۡقَ وَ الۡعِصۡیَانَ ؕ اُولٰٓئِکَ ہُمُ الرّٰشِدُوۡنَ ۙ﴿۷﴾

7. اور جان لو کہ تم میں رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) موجود ہیں، اگر وہ بہت سے کاموں میں تمہارا کہنا مان لیں تو تم بڑی مشکل میں پڑ جاؤ گے لیکن اللہ نے تمہیں ایمان کی محبت عطا فرمائی اور اسے تمہارے دلوں میں آراستہ فرما دیا اور کفر اور نافرمانی اور گناہ سے تمہیں متنفر کر دیا، ایسے ہی لوگ دین کی راہ پر ثابت اور گامزن ہیںo

7. And remember that the Messenger of Allah (blessings and peace be upon him) is amongst you. If he accepted what you say in most of the matters, you would be in serious trouble. But Allah has blessed you with the love of faith and has embellished it in your hearts and has made you hate disbelief, disobedience and sins. Such are they that follow the path of Din (Religion) resolutely and steadfastly.

فَضۡلًا مِّنَ اللّٰہِ وَ نِعۡمَۃً ؕ وَ اللّٰہُ عَلِیۡمٌ حَکِیۡمٌ ﴿۸﴾

8. (یہ) اللہ کے فضل اور (اس کی) نعمت (یعنی تم میں رسولِ اُمّی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بعثت اور موجودگی) کے باعث ہے، اور اللہ خوب جاننے والا اور بڑی حکمت والا ہےo

8. (It) is due to Allah’s bounty and favour (i.e., the raising of the untaught Messenger and his presence amongst you). And Allah is All-Knowing, Most Wise.

وَ اِنۡ طَآئِفَتٰنِ مِنَ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ اقۡتَتَلُوۡا فَاَصۡلِحُوۡا بَیۡنَہُمَا ۚ فَاِنۡۢ بَغَتۡ اِحۡدٰىہُمَا عَلَی الۡاُخۡرٰی فَقَاتِلُوا الَّتِیۡ تَبۡغِیۡ حَتّٰی تَفِیۡٓءَ اِلٰۤی اَمۡرِ اللّٰہِ ۚ فَاِنۡ فَآءَتۡ فَاَصۡلِحُوۡا بَیۡنَہُمَا بِالۡعَدۡلِ وَ اَقۡسِطُوۡا ؕ اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الۡمُقۡسِطِیۡنَ ﴿۹﴾

9. اور اگر مسلمانوں کے دو گروہ آپس میں لڑائی کریں تو اُن کے درمیان صلح کرا دیا کرو، پھر اگر ان میں سے ایک (گروہ) دوسرے پر زیادتی اور سرکشی کرے تو اس (گروہ) سے لڑو جو زیادتی کا مرتکب ہو رہا ہے یہاں تک کہ وہ (قیام امن کے) حکم اِلٰہی کی طرف لوٹ آئے، پھر اگر وہ رجوع کر لے تو دونوں کے درمیان عدل کے ساتھ صلح کرا دو اور انصاف سے کام لو، بیشک اللہ انصاف کرنے والوں کو بہت پسند فرماتا ہےo

9. And if two parties of the Muslims fight, make them reconcile. Then if either of these (parties) commits injustice and aggression against the other, fight against (the party) that is committing aggression till it returns to Allah’s command (of establishing peace). When they revert and submit, make peace between them with equity. And put justice to work. Surely, Allah loves those who do justice

اِنَّمَا الۡمُؤۡمِنُوۡنَ اِخۡوَۃٌ فَاَصۡلِحُوۡا بَیۡنَ اَخَوَیۡکُمۡ وَ اتَّقُوا اللّٰہَ لَعَلَّکُمۡ تُرۡحَمُوۡنَ ﴿٪۱۰﴾

10. بات یہی ہے کہ (سب) اہلِ ایمان (آپس میں) بھائی ہیں۔ سو تم اپنے دو بھائیوں کے درمیان صلح کرایا کرو، اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم پر رحم کیا جائےo

10. The truth is that (all) believers are brothers (to one another). So make peace between your two brothers and always fear Allah, so that you may be shown mercy.

یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا لَا یَسۡخَرۡ قَوۡمٌ مِّنۡ قَوۡمٍ عَسٰۤی اَنۡ یَّکُوۡنُوۡا خَیۡرًا مِّنۡہُمۡ وَ لَا نِسَآءٌ مِّنۡ نِّسَآءٍ عَسٰۤی اَنۡ یَّکُنَّ خَیۡرًا مِّنۡہُنَّ ۚ وَ لَا تَلۡمِزُوۡۤا اَنۡفُسَکُمۡ وَ لَا تَنَابَزُوۡا بِالۡاَلۡقَابِ ؕ بِئۡسَ الِاسۡمُ الۡفُسُوۡقُ بَعۡدَ الۡاِیۡمَانِ ۚ وَ مَنۡ لَّمۡ یَتُبۡ فَاُولٰٓئِکَ ہُمُ الظّٰلِمُوۡنَ ﴿۱۱﴾

11. اے ایمان والو! کوئی قوم کسی قوم کا مذاق نہ اڑائے ممکن ہے وہ لوگ اُن (تمسخر کرنے والوں) سے بہتر ہوں اور نہ عورتیں ہی دوسری عورتوں کا (مذاق اڑائیں) ممکن ہے وہی عورتیں اُن (مذاق اڑانے والی عورتوں) سے بہتر ہوں، اور نہ آپس میں طعنہ زنی اور الزام تراشی کیا کرو اور نہ ایک دوسرے کے برے نام رکھا کرو، کسی کے ایمان (لانے) کے بعد اسے فاسق و بدکردار کہنا بہت ہی برا نام ہے، اور جس نے توبہ نہیں کی سو وہی لوگ ظالم ہیںo

11. O believers! Let no community ridicule another community. It is likely that they may be better than those (who ridicule). Nor should women make fun of other women. It is likely that they may be better than those (who make fun). And do not offend or find fault with one another, nor call each other names. Calling someone wicked or indecent after (he embraces) faith is an extremely evil name. And those who do not turn to Allah in repentance, it is they who are the wrongdoers.

یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوا اجۡتَنِبُوۡا کَثِیۡرًا مِّنَ الظَّنِّ ۫ اِنَّ بَعۡضَ الظَّنِّ اِثۡمٌ وَّ لَا تَجَسَّسُوۡا وَ لَا یَغۡتَبۡ بَّعۡضُکُمۡ بَعۡضًا ؕ اَیُحِبُّ اَحَدُکُمۡ اَنۡ یَّاۡکُلَ لَحۡمَ اَخِیۡہِ مَیۡتًا فَکَرِہۡتُمُوۡہُ ؕ وَ اتَّقُوا اللّٰہَ ؕ اِنَّ اللّٰہَ تَوَّابٌ رَّحِیۡمٌ ﴿۱۲﴾

12. اے ایمان والو! زیادہ تر گمانوں سے بچا کرو بیشک بعض گمان (ایسے) گناہ ہوتے ہیں (جن پر اُخروی سزا واجب ہوتی ہے) اور (کسی کے عیبوں اور رازوں کی) جستجو نہ کیا کرو اور نہ پیٹھ پیچھے ایک دوسرے کی برائی کیا کرو، کیا تم میں سے کوئی شخص پسند کرے گا کہ وہ اپنے مُردہ بھائی کا گوشت کھائے، سو تم اس سے نفرت کرتے ہو۔ اور (اِن تمام معاملات میں) اللہ سے ڈرو بیشک اللہ توبہ کو بہت قبول فرمانے والا بہت رحم فرمانے والا ہےo

12. O believers! Avoid most conjectures. Indeed, some conjectures are sins (liable to punishment in the Hereafter). And spy not (on someone’s unknown matters or secrets), nor backbite one another. Would any of you like to eat the flesh of his dead brother? You would hate it. And fear Allah (in all such matters). Indeed, Allah is Ever-Returning, Ever-Merciful.

یٰۤاَیُّہَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقۡنٰکُمۡ مِّنۡ ذَکَرٍ وَّ اُنۡثٰی وَ جَعَلۡنٰکُمۡ شُعُوۡبًا وَّ قَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوۡا ؕ اِنَّ اَکۡرَمَکُمۡ عِنۡدَ اللّٰہِ اَتۡقٰکُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰہَ عَلِیۡمٌ خَبِیۡرٌ ﴿۱۳﴾

13. اے لوگو! ہم نے تمہیں مرد اور عورت سے پیدا فرمایا اور ہم نے تمہیں (بڑی بڑی) قوموں اور قبیلوں میں (تقسیم) کیا تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچان سکو۔ بیشک اللہ کے نزدیک تم میں زیادہ باعزت وہ ہے جو تم میں زیادہ پرہیزگارہو، بیشک اللہ خوب جاننے والا خوب خبر رکھنے والا ہےo

13. O people! We created you from a male and a female, and (divided) you into (large) peoples and tribes, so that you might recognize one another. Surely, the most honourable amongst you in the sight of Allah is he who fears Allah the most. Certainly, Allah is All-Knowing, All-Aware.

قَالَتِ الۡاَعۡرَابُ اٰمَنَّا ؕ قُلۡ لَّمۡ تُؤۡمِنُوۡا وَ لٰکِنۡ قُوۡلُوۡۤا اَسۡلَمۡنَا وَ لَمَّا یَدۡخُلِ الۡاِیۡمَانُ فِیۡ قُلُوۡبِکُمۡ ؕ وَ اِنۡ تُطِیۡعُوا اللّٰہَ وَ رَسُوۡلَہٗ لَا یَلِتۡکُمۡ مِّنۡ اَعۡمَالِکُمۡ شَیۡئًا ؕ اِنَّ اللّٰہَ غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ﴿۱۴﴾

14. دیہاتی لوگ کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے ہیں، آپ فرما دیجئے: تم ایمان نہیں لائے، ہاں یہ کہو کہ ہم اسلام لائے ہیں اور ابھی ایمان تمہارے دلوں میں داخل ہی نہیں ہوا، اور اگر تم اللہ اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی اطاعت کرو تو وہ تمہارے اعمال (کے ثواب میں) سے کچھ بھی کم نہیں کرے گا، بیشک اللہ بہت بخشنے والا بہت رحم فرمانے والا ہےo

14. The Bedouins say: ‘We have believed.’ Say: ‘You have not believed. Rather say: We have accepted Islam. And the belief has not yet gone into your hearts. If you obey Allah and His Messenger (blessings and peace be upon him), He will not decrease anything (in reward) for your deeds. Surely, Allah is Most Forgiving, Ever-Merciful.’

اِنَّمَا الۡمُؤۡمِنُوۡنَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا بِاللّٰہِ وَ رَسُوۡلِہٖ ثُمَّ لَمۡ یَرۡتَابُوۡا وَ جٰہَدُوۡا بِاَمۡوَالِہِمۡ وَ اَنۡفُسِہِمۡ فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ ؕ اُولٰٓئِکَ ہُمُ الصّٰدِقُوۡنَ ﴿۱۵﴾

15. ایمان والے تو صرف وہ لوگ ہیں جو اللہ اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر ایمان لائے، پھر شک میں نہ پڑے اور اللہ کی راہ میں اپنے اموال اور اپنی جانوں سے جہاد کرتے رہے، یہی وہ لوگ ہیں جو (دعوائے ایمان میں) سچےّ ہیںo

15. The true believers are only those who have believed in Allah and His Messenger (blessings and peace be upon him) and then never have any doubt, and who struggle in the way of Allah with their material as well as human resources. It is they who are true (in their claim to believe).

قُلۡ اَتُعَلِّمُوۡنَ اللّٰہَ بِدِیۡنِکُمۡ ؕ وَ اللّٰہُ یَعۡلَمُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الۡاَرۡضِ ؕ وَ اللّٰہُ بِکُلِّ شَیۡءٍ عَلِیۡمٌ ﴿۱۶﴾

16. فرما دیجئے: کیا تم اللہ کو اپنی دین داری جتلا رہے ہو، حالانکہ اللہ اُن (تمام) چیزوں کو جانتا ہے جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں، اور اللہ ہر چیز کا خوب علم رکھنے والا ہےo

16. Say: ‘Are you trying to show off to Allah your Din (Religion) whilst Allah knows all that is in the heavens and in the earth? And Allah is Well Aware of everything.’

یَمُنُّوۡنَ عَلَیۡکَ اَنۡ اَسۡلَمُوۡا ؕ قُلۡ لَّا تَمُنُّوۡا عَلَیَّ اِسۡلَامَکُمۡ ۚ بَلِ اللّٰہُ یَمُنُّ عَلَیۡکُمۡ اَنۡ ہَدٰىکُمۡ لِلۡاِیۡمَانِ اِنۡ کُنۡتُمۡ صٰدِقِیۡنَ ﴿۱۷﴾

17. یہ لوگ آپ پر احسان جتلاتے ہیں کہ وہ اسلام لے آئے ہیں۔ فرما دیجئے: تم اپنے اسلام کا مجھ پر احسان نہ جتلاؤ بلکہ اللہ تم پر احسان فرماتا ہے کہ اس نے تمہیں ایمان کا راستہ دکھایا ہے، بشرطیکہ تم (ایمان میں) سچے ہوo

17. These people are showing off to you that they have done a favour to you by embracing Islam. Say: ‘Do not show off your Islam as a favour to me. Instead, Allah is the One Who favours you by guiding you to faith, provided you are true (to belief).’

اِنَّ اللّٰہَ یَعۡلَمُ غَیۡبَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ وَ اللّٰہُ بَصِیۡرٌۢ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿٪۱۸﴾

18. بیشک اللہ آسمانوں اور زمین کے سب غیب جانتا ہے، اور اللہ جو عمل بھی تم کرتے ہو اسے خوب دیکھنے والا ہےo

18. Surely, Allah knows all the unseen of the heavens and the earth, and Allah monitors best whatever you do.

**Tafseer (from ayat 6)**

**8.** Most of the commentators have expressed the view that this verse was sent down concerning Walid bin Uqbah bin Abi Muait. Its background is this: When the tribe of the Bani al-Mustaliq embraced Islam, the Prophet (peace be upon him) sent Walid bin Uqbah to collect the Zakat from them. When he arrived in their territory, he became fearful due to some reason and without visiting the people of the tribe returned to Al-Madinah and complained to the Prophet (peace be upon him) that they had refused to pay the Zakat and had even wanted to kill him. On hearing this, the Prophet (peace be upon him) became very angry and he made up his mind to dispatch a contingent to punish those people. According to some traditions he had dispatched the contingent, and according to others, he was about to dispatch it. In any case, all agree that in the meantime the chief of the Bani al-Mustaliq, Harith bin Dirar, father of Juwairiyah, wife of the Prophet (peace be upon him), arrived at the head of a deputation, and submitted: By God, we did not at all see Walid; therefore, there could be no question of refusing to pay the Zakat and wanting to kill him. We are steadfast to the faith and have no intention to withhold the Zakat. At this, this verse was sent down. With a little variation in wording this incident has been related by Imam Ahmad, Abi Hatim, Tabarani, and Ibn Jarir, on the authority of Abdullah bin Abbas, Harith bin Dirar, Mujahid, Qatadah, Abdur Rehman bin Abi Laila, Yazid bin Ruman, Dahhak and Muqatil bin Hayyan. In the tradition reported by Umm Salamah this whole story has been related likewise but there is no reference to the name of Walid.

On this critical occasion when on account of believing in a baseless report a grave blunder was about to be committed, Allah gave the Muslims this guiding principle to be followed on receipt of news: Whenever you receive important news bearing upon a vital matter, you should not accept it immediately but should first examine the man who has brought it. If he is an evil man whose report is not authentic normally, you should inquire into it carefully to ascertain the truth instead of accepting it and acting on it immediately. From this divine command an important legal principle is deduced, the sphere of application of which is very vast. According to it, it is not permissible for a Muslim government to take any action against a person or a group or a nation on the basis of the reports provided by the secret agents whose character might be doubtful. On the basis of this very principle the traditionalists introduced the art of critical appraisal in the science of Hadith in order to determine the value and worth of the people through whom traditions of the Prophet (peace be upon him) reached the later generations. And the jurists established this principle in the law of evidence that in a matter from which a Shariah value can be deduced, or a duty imposed on a person; the evidence of an evil man would be unacceptable. However, all scholars agree that as far as the common worldly matters are concerned it is not necessary to ascertain the truth of every news and the reliability of every informer. For the word used in the verse is naba, which does not apply to every news but only to the news of consequence. That is why the jurists say that this principle does not apply in the case of ordinary matters. For example, if a person goes to visit somebody and seeks permission to enter the house, and a person comes out and conveys the permission, he can enter the house accordingly no matter whether the one conveying the permission from the master of the house was good or bad. Likewise, the scholars also agree that the evidence, as well as the report, of the people whose evil does not relate to lying and immorality, but they are regarded as unrighteous only on account of false beliefs, will also be acceptable. Only the falsehood of heir creed cannot be a hindrance to accepting their evidence or reports.